سوال

(38)قرآن وحدیث پڑھا کر تنخواہ لینا درست ہے یا نہیں۔؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن وحدیث پڑھا کر تنخواہ لینا درست ہے یا نہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

درست ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا!

ان ما اخذتم علیہ اجرا کتاب اللہ (بخاري)

جن کاموں پر تم مذدوری لیتے ہو۔ تو قرآن کی مذدوری لینا اس سے زیادہ حق دار ہے۔ اور ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کرنے پر تیس بکریاں اجرت میں لی تھیں۔ (بخاری)

علامہ شرح مسلم نووی میں اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں۔ کہ

ہذا تصریح لجواز اخذ الاجرۃ علی الرقیۃ بالفاتحۃ والذکر انہا حلال لا کراہیۃ فیہا وکذا الاجرۃ علی تعلیم القران وہذا مذہب الشافعی ومالک واحمد وابی ثور واخرین من السلف ومن بعد ہم ومنعہا ابو حنیفۃ فی التعلیم القران واجازہا فی الرقیۃ (شرح مسلم نووی)

خلاصہ یہ ہے کہ امام شافعیؒ امام مالکؒ وغیرہ کے نزدیک تعلیم قرآن پر اجرت لینا جائز ہے۔ اور امام ابو حنیفہ کے نزدیک نا جائز ہے۔ واللہ اعلم بالصواب (مولانا عبد السلام بستوی دہلویؒ اخبار الاعتصام لاہور جلد 21 ش 5)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد12ص128

محدث فتویٰ